ایصالِ ثواب

ePamphlet

پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

قرض ادا کردوں گا۔تو آپؐ نے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔‘‘
(صحیح البخاری:2289)

2۔وہ کام جو مرنے والے کے ذمّے فرض تو نہ تھے لیکن جب لواحقین اس کے لیے کرتے ہیں تو میّت کو ان کا ثواب پہنچتا ہے۔ایسے اعمال درج ذیل ہیں۔

میّت کی بخشش کے لیے دعا کرنا

- سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
’’جب تم کسی میّت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو۔‘‘
(سنن أبی داؤد:3199)
- سیدنا عثمان بن عفانؓ سے مروی ہے کہ ’’نبی کریم ﷺ جب میّت کو دفن کر کے فارغ ہوجاتے تو قبر پر رکتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لیے استغفار کرو۔‘‘
(سنن أبی داؤد:3221)

☆ میّت کی بخشش کی دعائیں الگ کارڈ پر دستیاب ہیں۔

میّت کی طرف سے صدقہ کرنا

- سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے: ’’ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ اچانک فوت ہوگئی ہیں۔میرا خیال ہے کہ اگر انہیں بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ کرتیں۔اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں اجر ملے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔‘‘ (صحیح البخاری:1388)
- سیدنا سعد بن عبادہؓ کہتے ہیں: ’’میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں تو کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، میں نے عرض کیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانا۔‘‘
(سنن النسائی:3664)
- سیدنا ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ’’سیدنا سعد بن عبادہؓ کی والدہ ان کی غیر موجودگی میں فوت ہوگئیں تو انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ میری والدہ فوت ہو گئیں اور میں موجود نہ تھا۔کیا ان کی طرف سے میرا صدقہ کرنا ان کو فائدہ دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔تو سعد نے کہا: میں آپؐ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا پھل دار باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔‘‘ (صحیح البخاری:2756)

میّت کو قربانی میں شریک کرنا

میت کو اجر پہنچانے کے لیے قربانی میں شریک کیا جاسکتا ہے۔

- سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں: ’’بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے سینگوں والا ایک مینڈھا لانے کا حکم دیا جس کے ہاتھ، پاؤں، پیٹ اور آنکھیں سیاہ تھیں۔چنانچہ وہ آپؐ کے پاس لایا گیا تاکہ آپؐ اس کی قربانی کریں۔پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! چھری لاؤ۔پھر فرمایا: اسے پتھر پر تیز کرو۔انہوں نے ایسا ہی کیا۔پھر آپ ﷺ نے چھری کو تھاما اور مینڈھے کو ذبح کرنے کے لیے لٹا دیا۔پھر آپ ﷺ نے فرمایا: **بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ** اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! محمد، آلِ محمد اور امتِ محمد کی طرف سے قبول فرما۔پھر اسے ذبح کردیا۔‘‘ (صحیح مسلم:5091)

اہم بات: جس طرح مرنے والے کو اس کے نیک اعمال کا ثواب پہنچتا ہے اسی طرح برے اعمال کا وبال بھی پہنچتا ہے۔اس لیے خاص طور پر ان گناہوں سے بچنا چاہیے جو موت کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔

- اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ’’جس نے اچھا طریقہ جاری کیا اور اس پر عمل کیا گیا، اسے اس کا ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے ثواب کے برابر (مزید ثواب) ملے گا، جو اس پر عمل کریں گے۔ان (بعد والوں) کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے برا طریقہ ایجاد کیا، پھر اس پر عمل کیا گیا، اسے اس کا گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے گناہ کے برابر (مزید گناہ) ہوگا، جو اس پر عمل کریں گے، ان (بعد والوں) کے گناہ میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔‘‘ (سنن ابن ماجه:203)

ایصالِ ثواب میں بدعات سے بچنا

میّت کے ایصالِ ثواب کے لیے ضروری ہے کہ صرف ان کاموں پر اکتفا کیا جائے جو قرآن وسنت سے ثابت ہیں اور ایسے تمام کاموں سے بچا جائے جو ثواب کی غرض سے نبی کریم ﷺ کے بعد ایجاد کر لیے گئے ہیں جیسے:

- میّت کے پاس بطور راہداری سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرنا
- دفناتے وقت میت کے ساتھ عہد نامہ رکھنا
- قبر پر سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص یا سورۂ یٰس پڑھنا
- جمعرات، قل، دسواں اور چہلم کرنا
- ہر جمعرات کو گھر یا قبرستان میں کھانا یا مٹھائی تقسیم کرنا
- قرآن اُجرت پر پڑھوانا اور اس کا ثواب مرنے والے کو بھیجنا
- بسم اللہ کا قرآن ختم کرنا یا چنوں پر ستر ہزار مرتبہ کلمہ پڑھنا
- گٹھلیوں پر ایصالِ ثواب کی نیت سے ذکر کرنا
- برسی منانا یعنی میت کو ثواب پہنچانے کی نیت سے سالانہ ختم دلانا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ہر بدعت سے بچنے اور نبی کریم ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

- رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ’’میں تمھیں اللہ سے ڈرنے اور سننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ حبشی غلام (تم پر امیر) ہو، تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف دیکھے گا تو تم پر میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو پکڑنا لازم ہے اس کو خوب مضبوطی سے تھامنا بلکہ داڑھوں سے پکڑے رہنا اور دین میں نئی پیدا کی ہوئی چیزوں سے بچنا، کیونکہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔‘‘ (سنن أبی داؤد:4607)
- نبی کریم ﷺ اپنے ہر خطبے کے آغاز میں فرماتے: ’’بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے اور سارے کاموں میں بدترین کام نئے ایجاد کردہ کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔‘‘ (صحیح مسلم:2005)
- سیدنا ابن عمرؓ کہتے ہیں: ’’ہر بدعت گمراہی ہے، اگرچہ لوگ اسے نیکی سمجھیں۔‘‘

(احکام الجنائز للالبانی:127)

تاریخ اشاعت: دسمبر 2013

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان
فون: +92 21 34313273 4 +92 21 34528547

06010123

www.alhudapk.com
www.farhathashmi.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر مسلمان کی یہ خواہش ہونی چاہیے کہ دنیا سے جانے کے بعد بھی اس کی نیکیوں میں اضافے کا سلسلہ کسی نہ کسی طرح جاری رہے تاکہ وہ آخرت میں بلند درجات تک پہنچ سکے۔ انسان کے فوت ہونے کے بعد اس کے ذاتی اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے لیکن کچھ اعمال پھر بھی اسے فائدہ دیتے ہیں۔ ان میں ایک تو وہ نیک اعمال ہیں جو انسان اپنی زندگی میں خود کر جاتا ہے اور ان پر اجر و ثواب کا سلسلہ بعد میں بھی جاری رہتا ہے۔ دوسرے وہ نیک اعمال جو لواحقین میت کے ایصال ثواب کی نیت سے کرتے ہیں۔

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو تین اعمال کے سوا اس کے تمام اعمال کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے۔ صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے نفع اُٹھایا جاتا رہے یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔'' (صحیح مسلم:4223)

نیک اعمال کا ثوابِ جاریہ

وہ نیک اعمال جو لوگ اپنی زندگی میں کر جاتے ہیں اور ان پر اجر کا سلسلہ دنیا سے جانے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

صدقہ جاریہ

فی سبیل اللہ مال خرچ کرنا

صدقہ جاریہ سے مراد خیر و بھلائی کے ان کاموں میں مال خرچ کرنا ہے جن سے لوگوں کو فائدہ پہنچے جیسے مسجد، اسکول، مدرسہ، مسافر خانہ یا ہسپتال کی تعمیر، کوئی مفید دوا بنانا، پانی پلانے کا انتظام، کنواں کھدوانا، سایہ دار یا پھل دار درخت لگوانا وغیرہ۔

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین صدقات میں سے اللہ کی راہ میں کسی خیمے کا سایہ مہیا کرنا یا اللہ کے راستے میں کوئی خادم ہبہ کرنا یا اللہ کی راہ میں کسی نر جانور پر کسی کو سوار کرنا ہے۔'' (سنن الترمذی:1627)

مسجد تعمیر کرنا

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے اللہ کے لیے قطات (پرندے) کے گھونسلے جتنی یا اس سے بھی چھوٹی مسجد بنائی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر تیار کریں گے۔'' (سنن ابن ماجة:738)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کے لیے کوئی مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اسی طرح کا ایک گھر جنت میں بنا دے گا۔'' (صحیح مسلم:1189)

پانی کا انتظام کرنا

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کوئی کنواں کھدوایا پھر جو بھی پیاسا جاندار اس میں سے پانی پیے گا خواہ وہ جن ہو، انسان ہو یا کوئی پرندہ تو قیامت تک اللہ تعالیٰ اس شخص کو اجر دیتا رہے گا۔'' (صحیح الترغیب و الترهیب:271)

کنواں کھدوانے کے علاوہ دیگر طریقوں کے ذریعے پانی کا انتظام کرنا بھی باعث ثواب ہے مثلاً ہینڈ پمپ اور الیکٹرک کولر لگوانا۔

درخت لگانا

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان نے کوئی درخت لگایا تو جو اس درخت سے کچھ کھا گیا وہ اس کے لیے صدقہ ہے، جو اس میں سے چوری ہوگیا وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے، جو درندوں نے کھالیا وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے، جو پرندوں نے کھالیا وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے اور جو بھی اس میں کمی کرے گا مگر وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔'' (صحیح مسلم:3968)

مسافروں کی ضروریات کا خیال رکھنا

- سیدنا عمرو بن حارثؓ کہتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے نہ دینار چھوڑے نہ درہم، نہ غلام نہ باندی سوائے اپنے سفید خچر کے جس پر آپؐ سوار ہوا کرتے تھے اور آپؐ کے ہتھیار اور کچھ زمین جو آپؐ نے اپنی زندگی میں مسافروں کے لیے وقف کر رکھی تھی۔'' (صحیح البخاری:4461)
- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہ مال سرسبز و شیریں ہے اور مسلمان کا بہترین ساتھی ہے جب کہ اس میں سے مسکین، یتیم اور مسافر کو دیا جائے۔'' (صحیح البخاری:1465)

نفع بخش علم

قرآن و حدیث کی تعلیم دینا، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا، دین کی نشر و اشاعت کے دیگر کام جیسے مستند دینی کتب لکھنا، درس و تدریس پر مشتمل کیسٹس اور سی ڈیز کی تیاری، مفید سائنسی ایجاد وغیرہ۔

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'': جو ہدایت کی طرف بلائے اس کے لیے اس کے برابر اجر ہے جو اس کی پیروی کرے۔ ان میں سے کسی کے اجر میں کچھ کمی نہ کی جائے گی۔'' (صحیح مسلم:6804)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ، اس کے فرشتے، آسمانوں اور زمین کی ہر چیز یہاں تک کہ اپنے بلوں میں موجود چیونٹیاں اور مچھلیاں لوگوں کو خیر کی تعلیم دینے والے کے لیے دعا کرتی ہیں۔'' (سنن الترمذی:2685)

نیک اولاد

اولاد کی صحیح تربیت کرنے والا قیامت تک اس کی کمائی وصول کرتا رہے گا۔

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک سب سے پاکیزہ چیز جسے انسان کھاتا ہے وہ اس کی (ہاتھوں کی) کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی میں سے ہے۔'' (سنن أبی داؤد:3528)
- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ جنت میں نیک آدمی کا درجہ بلند فرماتا ہے تو وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! یہ درجہ مجھے کیسے حاصل ہوا؟ تو (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے: تیری اولاد کی تیرے لیے دعائے مغفرت کی وجہ سے۔'' (مسند احمد، ج:16،10610)

لواحقین کی طرف سے ایصالِ ثواب

لواحقین کی طرف سے میّت کے ایصالِ ثواب کے لیے کیے جانے والے کام دو طرح کے ہیں۔

1۔ وہ کام جو مرنے والے کے ذمّے فرض تھے مگر بیماری یا کسی اور مشکل کی وجہ سے وہ انہیں نہ کرسکا۔ ایسے کام مندرجہ ذیل ہیں۔

میّت کے چھوٹے ہوئے روزے رکھنا

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص فوت ہوجائے اور اس کے ذمّے کچھ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی طرف سے روزے رکھے۔'' (صحیح البخاری:1952)
- سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے: ''ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو کہا: اے اللہ کے رسول! میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اور ان کے ذمّے ایک ماہ کے روزے تھے۔ کیا میں ان کی طرف سے وہ روزے رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، پس اللہ کا قرض زیادہ حق دار ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔'' (صحیح البخاری:1953)

میّت کی نذر پوری کرنا

- سیدنا سعد بن عبادہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ''بے شک میری والدہ وفات پاگئی ہیں اور ان کے ذمّے نذر تھی جو وہ پوری نہیں کرسکیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی نذر پوری کردو۔'' (سنن أبی داؤد:3307)

میّت کی طرف سے حج کرنا

- سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: ''میری ماں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن حج کرنے سے پہلے فوت ہوگئیں۔ کیا میں ان کی طرف سے حج ادا کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اس کی طرف سے حج ادا کردو (اور فرمایا کہ) تمہارا کیا خیال ہے اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتی؟ اس نے کہا: ہاں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا قرض ادا کردو کیونکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ اس کا قرض ادا کیا جائے۔'' (صحیح البخاری:7315)
- سیدنا بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ آپؐ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میں نے اپنی والدہ پر ایک لونڈی صدقہ کی تھی لیکن وہ فوت ہوگئی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے اجر ضرور ملے گا اور وہ لونڈی اس نے تجھ پر میراث کی صورت میں لوٹا دی ہے۔ پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ میری والدہ کے ذمّے ایک ماہ کے روزے تھے۔ کیا میں ان کی طرف سے روزے رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف سے روزے رکھ لے۔ پھر اس نے کہا: انہوں نے کبھی حج نہیں کیا۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان کی طرف سے حج کرلے۔'' (صحیح مسلم:1149)

میّت کا قرض اتارنا

- سیدنا سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے: ''ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھا دیں۔ آپؐ نے پوچھا کہ کیا اس نے ترکہ میں کوئی مال چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا اس پر کسی کا قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا: تین دینار ہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود ہی پڑھ لو۔ ابوقتادہؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپؐ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں، میں اس کا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION